

آجر کے ذریعہ اپنے ملازم کو ایک سال میں دیئے گئے 50 ہزار روپے تک کی مالیت کا تحفہ جی ایس ٹی کے دائرے سے باہر

Posted On: 10 JUL 2017 7:47PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 جولائی 2017 ، یہ بتایا جاتا ہے کہ کمپنیوں کے ذریعے اپنے ملازمین کو دیئے جانے والے تحفے تحائف اور دیگر فوائد پر جی ایس ٹی نظام کے تحت ٹیکس لگے گا۔ کسی آجر کے ذریعہ اپنے ملازم کو ایک سال میں دیئے گئے 5000 روپے کی مالیت تک کا تحفہ جی ایس ٹی کے دائرے سے باہر ہے۔ حالانکہ کو کاروبار کو آگے بڑھانے کے لئے دیئے 50 ہزار روپے سے زیادہ مالیت کے غیر نقد تحائف جی ایس ٹی کے دائرے میں آئیں گے۔

ایسے میں سوال یہ اٹھتا ہے کہ ایک تحفہ کی تشریح کیا ہے۔ تحفے کی اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) قانون میں تشریح نہیں کی گئی ہے۔ عام زبان میں تحفہ بدلے میں کچھ بھی نقد رقم لئے بغیر دیا جاتا ہے۔ یہ خوشی سے دیا جاتا ہے اور کبھی کبھی دیا جاتا ہے۔ کوئی بھی ملازم یہ نہیں کہہ سکتا ہے کہ تحفہ لینا اس کا حق ہے۔ اسی طرح کوئی بھی ملازم تحفہ پانے کے لئے عدالت کا دروازہ نہیں کھٹکھٹا سکتا۔

ایک اور معاملہ اضافی فوائد پر لگنے ٹیکس سے جڑا ہوا ہے۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اپنے روزگار سے متعلق کسی ملازم کے ذریعہ آجر کو دی جانے والی خدمات جی ایس ٹی (نہ تو اشیا کی سپلائی یا خدمات کی سپلائی) کے دائرے سے باہر ہیں۔ اس کا مطلب یہی ہوا کہ آجر اور ملازم کے بیچ ہوئے کنٹریکچول سمجھتے کے تحت آجر کی طرف سے ملازم کو ہونے والی سپلائی پر جی ایس ٹی نہیں لگے گا۔ اس کے علاوہ جی ایس ٹی کے تحت ان پٹ ٹیکس کریڈٹ (آئی ٹی سی) اسکیم کے تحت کسی کلب، صحت اور فٹنس مرکز دفعہ 17 کلوز 5 (بی) (ii) کی ممبر شپ کے آئی ٹی سی کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اگر اس طرح کی خدمات آجر کے ذریعہ اپنے سبھی ملازمین کو مفت میں مہیا کرائی جاتی ہیں تو ان پر جی ایس ٹی نہیں لگے گا بشرطیکہ آجر کے ذریعہ انہیں خریدتے وقت مجموعی جی ایس ٹی کی ادائیگی کردی گئی ہو، یہی بات ملازمین کو مفت میں دیئے جانے والے مکان پر بھی لاگو ہوگی۔ جب یہ مکان آجر اور ملازم کے بیچ ہوئے کنٹریکٹ کے تحت دیا گیا ہو اور وہ ملازم پر آنے والی کل لاگت (سی 2 سی) کا حصہ ہو۔

م ن ح ا ن ا

(10-07-17)

U- 3126

